احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 19-مئی 2001ء 24 صفر 1422 ہجری-19 ہجرت 1380ہش جلد 51-86 نمبر 110

دنیا میں مسافر بن کر رہو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھوں کو پکڑا اور فرمایا:

تو دنیا میں ایسا بن گویا تو پردیسی ہے یا راہ سے گزرنے والا مسافر ہے۔

(بخاری کتاب الرقاق باب کن فی الدنیا............)

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل بجالاتے ہیں وہ ان باغوں کے وارث ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کو باغ کے ساتھ مشابہت دی جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس آیت میں بہشت کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے۔ گویا جو رشتہ نہروں کو باغ کے ساتھ ہے۔ وہی تعلق اور رشتہ اعمال کا ایمان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جس طرح پر کوئی باغ یا درخت بغیر پانی کے سرسبز نہیں رہ سکتا اسی طرح پر کوئی ایمان بغیر اعمال صالحہ کے زندہ اور قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر ایمان ہو اور اعمال صالحہ نہ ہوں تو ایمان ہیچ ہے اور اگر اعمال ہوں اور ایمان نہ ہو تو وہ اعمال ریاکاری ہیں۔ پس قرآن شریف نے جو بہشت پیش کیا ہے اس کی حقیقت اور فلاسفی یہی ہے کہ وہ اس دنیا کے ایمان اور اعمال کا ایک ظل ہے اور ہر شخص کی بہشت اس کے اپنے اعمال اور ایمان سے شروع ہوتی ہے اور اس دنیا میں ہی اس کی لذت محسوس ہونے لگتی ہے اور پوشیدہ طور پر ایمان اور اعمال کے باغ اور نہریں نظر آتی ہیں۔ لیکن عالم آخرت میں یہی باغ کھلے طور پر محسوس ہوں گے اور ان کا ایک خارجی وجود نظر جائے گا۔ قرآن شریف سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ ایمان کی آبپاشی اعمال صالحہ سے ہوتی ہے۔ بغیر اس کے وہ خشک ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 400)

جماعت احمدیہ کے مخلص اور بے لوث خادم

محترم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ صدر قضا بورڈ کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو قبل ازیں یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص فدائی خادم صدر قضا بورڈ محترم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ و سپریم کورٹ 17 مئی کو صبح دو بجے اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ موصوف موصی تھے۔ ان کا جسد خاکی لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ و صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ربوہ اور دیگر شہروں لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ وغیرہ سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی۔ نماز جنازہ کے بعد احباب نے لائنیں بنا کر آخری دیدار کیا۔ پینے کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس مخلص خادم دین وجود کی تدفین بہشتی مقبرہ کی اندرونی چار دیواری کے غربی سمت قطعہ خاص میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔

جنازہ اور تدفین میں شمولیت کے لئے احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت سینئر وکلاء بھی تشریف لائے ہوئے تھے جو محترم چوہدری صاحب کی فراست، حلیمی، نفاست طبع اور جذبہ ہمدردی کا ذکر نہایت محبت بھرے اور جذباتی انداز میں کر رہے تھے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس فدائی اور مخلص خادم سلسلہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ ان کی اولاد، خاندان اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆☆☆☆

خصوصی درخواست دعا

☆ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

☆☆☆☆☆

سیمینار AACP ربوہ چیپٹر

✿ آج مورخہ 19 مئی بروز ہفتہ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام سیمینار خلافت لائبریری کی بجائے ہال مجلس انصاراللہ پاکستان میں شام پونے چھ بجے منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں محترم فہیم اعجاز احمد صاحب آف لاہور ڈیٹا بیس اور اوریکل کا تعارف پیش فرمائیں گے۔ اس سلسلہ میں دلچسپی رکھنے والے احباب وخواتین سے اس معلوماتی سیمینار میں شرکت کی درخواست ہے۔

صدر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ

ضروری اعلان

✿ مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب ''طاہر ہومیو پیتھک'' کلینک ربوہ میں جمعہ کے علاوہ روزانہ صبح 8 بجے تا 12 بجے مریض دیکھا کریں گے۔

فضل عمر ہسپتال فزیوتھراپی

اسسٹنٹ کی آسامی

✿ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فزیوتھراپی اسسٹنٹ کی آسامی خالی ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ فزیوتھراپی کا ڈپلومہ ہولڈر ہو۔ تجربہ کو فوقیت دی جائے گی۔ فزیوتھراپی اسسٹنٹ کو گریڈ 3790-78-2230 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار مہنگائی الاؤنس 1000 روپے ماہوار دیا جائے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 158

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی روایات

فرمایا:

1۔ بیت کے پاس جو گھر ہے اس گھر والے نے حضرت اقدس کو اور آپ کی جماعت کے معزز ممبرز کو گالیاں دیں جس پر بالکل صبر سے کام لیا گیا اور اس کے بعد کچھ عرصہ گزرنے پر اس کی ایسی حالت ہوئی کہ وہ یہ مکان چند روپوں پر فروخت کرنے کو تیار ہو گیا میں نے حضور سے عرض کیا اسے خرید لیا جائے فرمایا میں تو دس روپے کو بھی نہیں لیتا وہ نہیں جانتا کہ **شاہی خیموں کے مقابل پر اپنا خیمہ لگانا اپنے لئے ہلاکت چاہتا ہے۔**

2۔ ایک بار ریل چلنے میں ابھی دیر تھی حضرت اقدس و بیوی صاحبہ ٹہل رہے تھے مولوی عبدالکریم صاحب نے مجھے کہا کہ عرض کیا جائے اس بھیڑ میں اگر بیوی صاحبہ ایک طرف بیٹھ جائیں تو اچھا ہے میں نے کہا آپ کو جرات ہے تو کہئے وہ گئے تو آپ نے فرمایا جاؤ جی ہم ایسے پردوں کے قائل نہیں۔

3۔ حضرت اقدس نے فرمایا۔ کہ ایک بار میرے جی میں آیا کہ اللہ نے جو انعام مجھ پر کئے ہیں۔ ان پر ایک کتاب لکھوں فرمایا اس ارادے کی تکمیل جب میں کرنے لگا تو کشف میں دیکھا زور سے بارش ہو رہی ہے اور اللہ مجھے فرماتا ہے کہ **اگر یہ قطرے گن سکتے ہو تو میرے احسان بھی گن سکو گے** تب میں نے یہ ارادہ چھوڑ دیا۔

4۔ ایک بار مولوی عبدالکریم صاحب و سید محمد احسن صاحب امروہوی حضرت اقدس کے حضور کسی امر پر بحث کرنے لگ گئے میں آپ کے چہرے پر غضب کے آثار دیکھ کر گھٹنوں کے بل کھڑا ہو گیا اور میں نے عرض کیا رضیت باللہ ربا **اس پر آپ کا غصہ فرو ہو گیا**

5۔ حضرت اقدس کے پاس ایک مولوی آیا اور اس نے بڑی تمہید کے بعد اپنی خیر خواہی جتا کر یہ عرض کیا کہ آپ حلقہ اطاعت میں پہلے لوگوں کو لے لیتے پھر مسیح کا دعویٰ کرتے آپ نے مسکرا کر فرمایا مولوی صاحب اگر میں منصوبہ باز ہوتا ضرور ایسا ہی کرتا مگر یہ تو اللہ کا حکم ہے (حکم است ز آسماں بزمیں میر سانمش) وہ بدبخت کہنے لگا کہ یہ تو آپ نے سچ فرمایا مگر حکمت عملیہ بھی ضرور کوئی چیز ہے فرمایا یہ **تو نفاق کا کام ہے میں ایسا نہیں کر سکتا۔**

6۔ لوگ عجیب عجیب باتیں بناتے ہیں ایک شخص کہنے لگا حضرت اقدس نے ایک عرب رکھا ہے جسے ہر روز کوٹھڑی میں لے جاتے اور تصانیف میں مدد لیتے اس نے آلات نجوم بھی وہاں دیکھے حالانکہ جو لوگ حضرت اقدس کی خدمت میں رہنے والے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ نے کبھی خلوت میں خفیہ گفتگو نہیں کی بلکہ ایک بار ایک نے خلوت چاہی تو ایسی آواز میں گفتگو فرمانے لگے کہ نیچے گلی میں لوگ سن سکتے آپ کسی سے بے تکلف نہ ہوتے تھے۔ اور میں نے معانقہ کرتے تو کبھی کسی سے نہیں دیکھا۔

7۔ حضرت اقدس کے حضور یہ ذکر آیا۔ کہ ایک عالم نے ایک امیر کو کچھ نصیحت کی تو اس امیر نے اس عالم کو جھڑک دیا اور ذلیل کیا فرمایا اللہ کے لئے نہ کہا ہو گا ورنہ کبھی ذلیل نہ ہوتا۔ میں تو ایسی باتوں کی طرف خاص خیال رکھتا ہوں اس لئے میں ایک درشت مزاج امیر کبیر کو اللہ کے لئے سمجھانے گیا تا کہ حضرت کے اس قول کی بھی تصدیق ہو جائے چنانچہ میں گیا اور بڑی دلیری سے اس کے ساتھ گفتگو کی۔

8۔ میں نے ایک آدمی کو حضرت اقدس کے حضور پیش کیا بہت معقول اور بظاہر متورع آدمی تھا فرمانے لگے یہ (دینی) وضع کا شخص نہیں انگریزی وضع کا ہے اخیر میں وہ ایسا ہی نکلا۔

9۔ حضرت اقدس نے مجھے ایک عجیب نکتہ معرفت سنایا کہ نماز تو گرتی رہتی ہے یعنی اس کا حق ادا نہیں ہو سکتا کبھی کسی قسم کی غفلت کبھی کسی قسم کی مگر مومن اور متقی لوگ اس کو کھڑا کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں.... فقط"

("تشحیذ الاذہان" جلد 8 نمبر 10 صفحہ 533 تا 535)

ڈھونڈ وہ راہ جس سے دل و سینہ پاک ہو
نفس دنی خدا کی اطاعت میں خاک ہو

کیا دیکھ لیا پھر جو پلٹ کر نہیں دیکھا
کھوئے گئے دنیا سے پرستارِ محبت
(درعدن)

تربیتی پروگرام نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے شعبہ تربیت کے زیر انتظام نصیر آباد حلقہ سلطان۔ ربوہ میں 5 تا 7 مئی 2001ء سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ جس کا آغاز 5 مئی کو باجماعت نماز تہجد سے کیا گیا اور بعد نماز فجر مکرم رشید احمد عاصم صاحب صدر محلہ نے افتتاح کیا۔ اختتامی تقریب 7 مئی کو محلہ کی بیت الذکر میں منعقد ہوئی۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ مہمان خصوصی تھے۔

عہد اور نظم کے بعد مکرم نواز احمد باجوہ صاحب زعیم حلقہ نے رپورٹ پیش کی بعدہ مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ تربیتی پروگراموں کا مقصد آپ میں صبر اور تحمل کی عادت ڈالنا ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے اندر ڈسپلن کی عادت پیدا کریں ہر شعبہ زندگی میں خواہ کھیلیں ہوں یا علمی مقابلہ جات ڈسپلن اور نظم و ضبط کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ حضرت مصلح موعود نے جس عظیم مقصد کی خاطر ربوہ آباد کیا تھا اس کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ ہر نیکی میں مسابقت کی روح ہونی چاہئے۔ اپنے محلہ کو مثالی بنائیں۔ دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔ یہی احمدی کی شان ہے۔ آخر پر آپ نے دعا کروائی۔

اس تقریب میں حاضرین کی کل تعداد 347 تھی

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 27 مئی 2001ء

وقت	پروگرام
12-10 a.m	لقاء مع العرب نمبر 272
1-15 a.m	عربی پروگرام
2-05 a.m	چلڈرنز کلاس
3-05 a.m	پروگرام واقفین نو
3-45 a.m	جرمن ملاقات
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
5-50 a.m	کوئز: خطبات امام
6-05 a.m	لقاء مع العرب نمبر 272
7-05 a.m	کینیڈین پروگرام
8-20 a.m	اردو کلاس نمبر 174
8-55 a.m	سیرۃ النبیؐ
9-55 a.m	چلڈرنز کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
12-00 p.m	جرمن ملاقات
1-00 p.m	یوم خلافت کے حوالے سے لجنہ پاکستان کا پروگرام
1-30 p.m	انصار سلطان القلم
1-45 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-15 p.m	لقاء مع العرب نمبر 272
3-20 p.m	اردو کلاس نمبر 174
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
5-45 p.m	یوم خلافت
6-15 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-15 p.m	بنگالی سروس
8-15 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-35 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 175

واقفین نو اور یوم تحریک جدید

جماعت احمدیہ اسلام آباد میں مورخہ 28۔ اپریل 2001ء یوم تحریک جدید کے سلسلہ میں واقفین نو کے لئے ایک معلوماتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جو احمدیہ بیت الذکر میں ہوا۔ اور جس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ تھے۔ مکرم مظفر احمد ضیاء صاحب سیکرٹری وقف نو نے اپنے نائبین کے تعاون سے واقفین نو کو بیت الذکر میں ویگنوں کے ذریعے لانے کا انتظام کر رکھا تھا۔ شام ساڑھے پانچ بجے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بعد ازاں مکرم ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب سیکرٹری تحریک جدید نے پروگرام کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد مہمان خصوصی نے تحریک جدید کے بارہ میں واقفین نو سے سوالات کئے اور درست جواب دینے والے واقفین نو کو ساتھ کے ساتھ انعامات دیئے گئے۔ یہ Quiz پروگرام ایک گھنٹہ تک کامیابی سے جاری رہا۔ بعد ازاں محترم چوہدری صاحب نے دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کی کسی دینی و تربیتی سرگرمیوں کو سلائیڈز کے ذریعے واقفین نو اور احباب جماعت کے سامنے رکھا۔

یہ سارا پروگرام کلوز سرکٹ سسٹم کے ذریعہ لجنہ میں بھی دکھلایا گیا۔ اس پروگرام سے 90 واقفین نو کے علاوہ 170 احباب نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کو جماعت کے لئے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔ آمین

رپورٹ: حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ

☆☆☆☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی زندگی کے بعض نمایاں شمائل کا ذکر اور آخری علالت کے حالات

(محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ) قسط اول

آخری علالت

اباجان کی آخری بیماری کا آغاز جون 1963ء میں ہوا۔ جب ربوہ میں آپ نے نگران بورڈ کے ایک اجلاس کی صدارت فرمائی۔ طبیعت پہلے سے خراب تھی لیکن آپ نے ہمیشہ دین کے کام کو ہر چیز پر ترجیح دی اور مقدم رکھا اور اسی جذبہ سے اس اجلاس میں شرکت کی اور باوجود ناسازی طبع اور کمزوری کے کئی گھنٹے تک اجلاس کو جاری رکھا تا کہ اکٹھا ہوا کام ختم ہو جائے۔ اصل میں چند سال ہوئے اباجان کو Heat Stroke ہو گیا تھا۔ اور اس کے بعد ہر موسم گرما میں ربوہ کی شدید گرمی میں یہ تکلیف کسی نہ کسی رنگ میں ابھر آتی تھی۔ اس اجلاس میں شرکت کے بعد پھر آپ کی طبیعت پوری طرح وفات تک نہ سنبھلی۔

جون کے مہینہ میں میں اکثر ٹیلیفون پر طبیعت پوچھتا رہتا تھا۔ اس خیال سے کہ مجھے تکلیف نہ ہو یا میرے کام میں کوئی رکاوٹ نہ ہو یہی فرماتے تھے کہ طبیعت اچھی تو نہیں لیکن گھبراؤ نہ۔ اس کے باوجود احتیاطاً میں نے لاہور سے ڈاکٹروں کا ربوہ جانے کا انتظام کیا Examination میں پہلی بیماریوں یعنی دل کی تکلیف۔ ذیابیطس اور بلڈ پریشر کے علاوہ ڈاکٹروں نے یہ بھی تشخیص کی کہ Prostate کی تکلیف پیدا ہوتی معلوم دیتی ہے جس کا علاج اپریشن ہے۔ جو اباجان کی باقی بیماریوں اور کمزوری کے مد نظر مشکل تھا۔ یہ تشخیص مزید فکر کا باعث ہوئی اور یہی فیصلہ ہوا کہ مہینے کے آخر میں آپ لاہور تشریف لے جائیں تا علاج کے بارہ میں مشورہ ہو سکے۔ اور اس کے مطابق انتظام کیا جا سکے۔

چنانچہ جون کے آخر میں آپ لاہور تشریف لے گئے۔ جہاں ہسپتال میں ایک کمرہ کا انتظام بھی کر لیا تھا۔ لاہور میں بعض Test لئے گئے اور ڈاکٹری مشورہ سے یہ طے پایا کہ فی الحال اپریشن کی کوئی فوری ضرورت نہیں اور اس تکلیف میں باقی علاج سے افاقہ بھی ہوا۔ لیکن طبیعت پوری طرح نہ سنبھلی۔

اپنی وفات کے متعلق خوابیں

چند ماہ سے اباجان کو متعدد منذر خوابیں اپنی وفات کے متعلق آ رہی تھیں۔ جن سے ان کی طبیعت میں یہ خیال راسخ ہو گیا تھا کہ ان کی وفات کا وقت قریب ہے۔ اس کا پہلا اشارہ مجھے عید کے موقعہ پر شروع مئی میں کیا۔ جب کہ میں واپس راولپنڈی کے لئے رخصت ہو رہا تھا۔ فرمانے لگے کہ:

"مجھے کچھ عرصہ سے بعض منذر خوابیں آ رہی ہیں۔ تم بھی دعا کرنا"

اور حسب معمول رخصت کرتے وقت فرمایا

"اللہ حافظ و ناصر ہو"

یہ خوابوں کا سلسلہ لاہور میں بھی جاری رہا۔ اور میرے علاوہ دوسرے ملنے والوں سے بھی ان کا ذکر کیا۔ گو تفصیل نہیں بتلاتے تھے نہ ہمیں اس کے دریافت کی ہمت پڑتی تھی۔ میں نے ڈاکٹروں سے مشورہ کیا۔ ان کی رائے یہ تھی کہ اباجان کی بیماری کی تشویشناک صورت دل اور (Blood Pressure) کی طرف سے ہو سکتی ہے۔ اور یہ دونوں بیماریاں خدا کے فضل سے کنٹرول میں تھیں۔ چنانچہ ایک مرتبہ میں نے عرض بھی کیا کہ ڈاکٹر تسلی دلاتے ہیں اور کہتے ہیں اصل بیماریاں کنٹرول میں ہیں اور باقی شدید بے چینی اور بے خوابی کی تکالیف عارضی ہیں۔ جو انشاء اللہ جلد ٹھیک ہو جائیں گی۔ میرے یہ کہنے پر فرمایا:

"ڈاکٹروں کی رائے پر نہ جانا"

ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت یہ فیصلہ کیا گیا کہ کچھ روز تبدیلی آب و ہوا کے لئے اباجان گھوڑا گلی تشریف لے جائیں جہاں کا موسم بھی خوشگوار ہو گا اور جس کی بلندی بھی اتنی نہیں جو کہ ایک دل کے مریض کے لئے خطرہ کا باعث ہو۔ چنانچہ وسط اگست میں آپ لاہور سے روانہ ہو کر راستہ میں جہلم کچھ وقت قیام فرما کر شام کے قریب ہمارے ہاں قیام فرمایا۔ اگلے روز صبح گھوڑا گلی تشریف لے گئے۔ اس سفر میں ڈاکٹر یعقوب صاحب اور میرے چھوٹے بھائی عزیزم مرزا منیر احمد صاحب ساتھ تھے۔ ہفتہ کے روز ہم بھی چلے گئے۔ اور ڈاکٹر صاحب دو تین دن قیام فرمانے کے بعد میرے ساتھ ہی واپس آ گئے۔ ڈاکٹر کا انتظام سالمی سنی ٹوریم اور مری سے کر لیا تھا کہ ضرورت کے وقت وہاں سے آ سکیں۔ گھوڑا گلی میں پہلے دو تین روز آپ کی طبیعت خاصی اچھی ہو گئی لیکن وہاں بھی پہلے کی طرح اپنے متعلق منذر خواب دیکھے اور اسی وجہ سے مقررہ پروگرام سے پہلے لاہور تشریف لے گئے۔

لاہور میں واپسی پر بھی منذر خوابوں کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ ایک مرتبہ 24/اگست کے قریب لاہور گیا تو فرمانے لگے کہ "اب تو چل چلاؤ ہی ہے" خوابوں کی تفصیل نہیں بتلاتے تھے۔ گھوڑا گلی میں میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ امتہ اللطیف بیگم نے جب اس بارے میں کچھ دریافت کرنے کی کوشش کی تو فرمانے لگے۔ "تم بچے ہو میں تفصیل نہیں بتلاتا تا تم لوگ گھبرا جاؤ گے"

ایک چیز جس کا بالوضاحت اپنے ایک خط میں ایک بزرگ کے نام ذکر فرمایا وہ یہ تھی کہ میری زبان پر حضرت مسیح موعود کا شعر جاری ہوا

بھر گیا باغ اب تو پھولوں سے
آؤ بلبل چلیں کہ وقت آیا

ان خوابوں کی وجہ سے بہر حال آپ کی طبیعت پر یہ گمان غالب تھا بلکہ یقین کی حد تک پہنچ چکا تھا کہ آپ کی وفات کا وقت قریب ہے۔ خود ماہ جون کے آخر میں ربوہ سے روانگی کے وقت اپنی تجہیز و تکفین کے لئے علیحدہ رقم کر دی۔ پھر لاہور سے مزید رقم یہ کہہ کر والدہ کو ارسال کی کہ میری وفات پر دوست آئیں گے۔ گھر کے عام خرچ سے زیادہ اخراجات ان دنوں ہوں گے۔ اس لئے بھجوا رہا ہوں۔ ایک روز ایک خط بھی اپنے خادم بشیر احمد سے لکھوا کر بھیجا۔ جو ایک قسم کا الوداعی خط تھا۔ اسی طرح ایک بیرون از پاکستان کے خط کے جواب میں لکھوایا کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ لوگ اکتوبر میں پاکستان آئیں گے۔ لیکن اکتوبر میں تو میں یہاں نہیں ہوں گا۔ کچھ اس قسم کے الفاظ تھے۔

بیماری کے بارے میں ڈاکٹروں کی رائے

یہ ایک عجیب بات تھی کہ ادھر آپ اپنی وفات کی طرف بار بار اشارہ کرتے تھے اور احباب سے بھی ذکر فرماتے تھے۔ مگر دوسری طرف ڈاکٹروں کی رائے میں اس قسم کا فوری خطرہ نظر نہ آتا تھا۔ یہی خیال تھا کہ اصل خطرے والی بیماریاں کنٹرول میں ہیں۔ اور شدید گھبراہٹ اور بے چینی اور بے خوابی کی تکالیف عارضی بتلاتے تھے۔ یہی رائے ایک انگلستان کے ماہر ڈاکٹر نے دی جو ان دنوں پاکستان سے گزرتا ہوا آسٹریلیا جا رہا تھا۔ اس نے اباجان کو دیکھا اور اپنے ڈاکٹروں کی موجودگی میں کہا کہ میری رائے میں جو دوائیاں میں نے تجویز کی ہیں۔ ان کے استعمال سے دو ہفتہ میں خاصہ افاقہ ہو جائے گا۔ اور 6 ہفتہ کے اندر اپنا معمول کا کام کر سکیں گے۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ مزید کئی سال تک باحیات نہ رہیں۔ اباجان کو دیکھ کر ایک اور بات اس نے کہی جو احباب کی دلچسپی کے لئے لکھتا ہوں۔ اباجان کو دیکھ کر ساتھ والے کمرہ میں آیا اور کہنے لگا:

ترجمہ۔ آپ تورات میں مذکور (بزرگوں) کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔

اس کی طبی رائے سے میری طبیعت کچھ اور مطمئن ہو گئی۔ یہ شائد 26 یا 27 اگست کا دن تھا۔ لیکن اگلے چند روز نے ثابت کر دیا کہ بات وہی درست تھی جس کی اطلاع اللہ تعالیٰ آپ کو خوابوں کے ذریعہ دے چکا تھا۔ اس طبی معائنہ کے ایک ہفتہ کے اندر نمونیہ کا حملہ ہوا اور ڈاکٹروں کی کوئی کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ ایک رات بخار 107 ڈگری سے بھی اوپر چلا گیا۔ اس کے بعد آخری دو تین روز اکثر وقت غنودگی میں گزرا اس حالت میں آپ کی زبان پر اکثر دعائیہ فقرات جاری تھے۔ میری بیوی بتلاتی ہیں کہ کوئی کوئی لفظ سمجھ آتا تھا جیسے "ربنا" یا ایک لفظ "طیر" کا نہیں دھیما سا سنائی دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک وقت میں تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ عربی میں جیسے کسی سے لمبی گفتگو کر رہے ہیں۔

میری آخری ملاقات

مجھ سے آخری ملاقات غنودگی سے پہلے 30-31/اگست کو ہوئی۔ میں بیماری کی شدت کا

سن کر فوراً چند گھنٹوں میں لاہور پہنچ گیا۔ سیدھا ابا جان کے کمرے میں گیا۔ لیٹے ہوئے تھے۔ مجھے دیکھ کر فرمایا۔ "مظفر تم آگئے"۔ یہ فقرہ ایسے رنگ میں کہا جیسے کسی کا انتظار تھا۔ اس فقرہ میں ایک عجیب اطمینان اور سکون تھا۔ جس سے مجھے کچھ گھبراہٹ ہوئی۔ میں ابا جان کا ہاتھ پکڑ کر سرہانے کی طرف بیٹھ گیا۔ پھر فرمانے لگے "کراچی کب جا رہے ہو" "میرا کراچی جانے کا اس بیماری کی شدت سے پہلے کا پروگرام تھا۔ میں نے کہا اب تو میں نہیں جا رہا۔ فرمانے لگے "یہ بڑا اچھا فیصلہ ہے" اور اسی فقرہ کو دوبارہ دہرایا کہ "یہ بڑا اچھا فیصلہ ہے"۔ اس کے بعد میں نے کھانے کے لئے عرض کیا فرمانے لگے مجھے بھوک نہیں۔ میں نے کہا آپ کو دوائی دینی ہے خالی پیٹ ٹھیک نہیں رہے گی کچھ کھا لیں۔ اس پر تیار ہو گئے۔ سہارے سے بٹھایا اور اسی کیفیت میں سہارے سے بٹھائے رکھا۔ کیونکہ لیٹ کر کھانا کھانا ناپسند فرماتے تھے۔ کھانے کے بعد دوائی دی اور میں پاس بیٹھا رہا۔ اتنے میں والدہ کا فون آیا۔ میں اٹھ کر جانے لگا۔ فرمانے لگے بیٹھے رہو۔ انہیں فون کا علم نہ تھا۔ میں نے عرض کی کہ اماں کا فون آیا ہے ابھی سن کر آتا ہوں۔ واپسی پر پوچھا۔ "تمہاری اماں تھی" میں نے کہا جی۔ خود فون پر بول رہی تھیں۔ فرمانے لگے میری حالت بتا دی ہے۔ میں نے کہا جی۔ وہ آنا چاہتی ہیں۔ اور میں کار کا انتظام کر رہا ہوں تاکہ صبح آجائیں۔ اس کے بعد کچھ کپکپی سی شروع ہو گئی۔ اور اس کے بعد پھر زیادہ تر غنودگی میں ہی وقت گزرا۔

23 ستمبر کو جب کہ بہت سے احباب کوٹھی 2 ریس کورس کے احاطہ میں مغرب کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ابا جان کی طبیعت اچانک زیادہ خراب ہو گئی۔ آپ کو دو تین سانس کچھ اکھڑ کر آئے اور ہم سے رخصت ہو کر اپنے مالک حقیقی کے پاس جا پہنچے۔ نماز کے معاً بعد دوڑ کر اندر گیا۔ آپ کا بازو اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے بوسہ دیا۔ اور اسی کیفیت میں کچھ لمحوں کے لئے دعائیں کرتا رہا۔ اس کے بعد چونکہ سب عزیز ابا جان والے کمرہ میں اکٹھے ہو رہے تھے۔ میں والدہ کے پاس چلا گیا اور ان کے قدموں میں دیر تک بیٹھا رہا۔

حضور کو ابا جان کی وفات کی اطلاع

ابا جان کی وفات کی اطلاع ربوہ بذریعہ ٹیلیفون پہنچا دی گئی۔ چونکہ برادرم مکرم مرزا ناصر احمد صاحب (بعد میں خلیفۃ المسیح الثالث) اور عزیزم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس لئے رات سونے سے پہلے حضور کو ابا جان کی وفات کی اطلاع عمداً نہ پہنچائی گئی۔ صبح جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اٹھے تو ابا جان کے متعلق دریافت فرمایا۔ ام متین نے وفات کی اطلاع دے دی۔ اور پھر بعد میں الفضل کا پرچہ بھی سامنے کر دیا۔ حضور کو اس کا بے حد صدمہ اور قلق تھا۔ لیکن پہلے دو روز بہت ضبط فرماتے رہے۔ ذکر کرنے سے گریز فرماتے تھے۔ لیکن ضبط کی وجہ سے چہرے پر سرخی آجاتی تھی۔ ان دنوں میں بے چینی اور گھبراہٹ بھی بہت رہی۔ میری بیوی سے فرمایا کہ مجھے بڑا کرب اور قلق ہے پھر فرمایا "مجھ سے چھوٹے تھے" "ایک مرتبہ یہ فرمایا۔ "دعا کرو قادیان واپس ملے تا یہ چکر ختم ہو"

اپنے بچپن کے واقعات کا بھی ذکر فرماتے رہے۔ مجھے ایک روز فرمانے لگے کہ تمہارے ابا جان بچپن کی عمر میں حضرت صاحب کو تو کہہ کر پکارتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک احمدی دوست نے سن لیا تو اس نے ڈانٹا کہ میاں تمہارے ابا ہوں گے۔ لیکن اگر پھر کبھی تم نے حضرت صاحب کو "تو" کہا تو میں ماروں گا۔ حضرت مسیح موعود کو اس کا علم ہوا تو فرمانے لگے: "اسے "تو" کہنے دو۔ مجھے اس کے منہ سے اچھا لگتا ہے" حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی وفات کا بھی ذکر فرماتے رہے اور بچپن کے بعض واقعات بھی بیان فرماتے رہے۔

ابا جان کی تدفین سے پہلے حضرت صاحب سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ چہرہ دیکھنا پسند فرمائیں گے۔ فرمانے لگے "مجھے اب برداشت کی طاقت نہیں"

آخری بیماری کے حالات کے بیان کے بعد میں چاہتا ہوں کہ مختصراً آپ کی زندگی کے نمایاں شمائل کا بھی ذکر کروں۔ پھر کسی صاحب قلم کو توفیق ملی تو وہ آپ کی زندگی کے واقعات تفصیلاً محفوظ کر سکے گا۔

اہل اللہ سے عشق

میری طبیعت پر ابا جان کی زندگی کا جو سب سے گہرا اثر ہے وہ آپ کی نبی کریم ﷺ اور حضرت مسیح موعود سے عشق کی کیفیت ہے۔ آپ کا طریق تھا کہ گھر کی مجالس میں احادیث نبی کریم ﷺ کی زندگی کے واقعات اور حضرت مسیح موعود کی زندگی کے حالات اکثر بیان فرماتے تھے میرے اپنے تجربہ میں یہ ذکر سینکڑوں مرتبہ کیا ہو گا۔ لیکن مجھے یاد نہیں کہ کبھی ایک مرتبہ بھی نبی کریم ﷺ یا حضرت مسیح موعود کے ذکر سے آپ کی آنکھیں آب دیدہ نہ ہوئی ہوں۔ بڑی محبت اور سوز سے یہ باتیں بیان فرماتے تھے اور پھر ان کی روشنی میں کوئی نصیحت کرتے تھے۔ اسی عشق کے جذبہ میں آپ نے اپنی مشہور تصنیف "خاتم النبیین" کی تین جلدوں میں نبی کریم ﷺ کے حالات قلم بند فرمائے اور حضرت مسیح موعود کے متعلق روایات اپنی دوسری مشہور تصنیف "سیرۃ المہدی" میں جمع کیں جو تین جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ ہر دو تصانیف آپ نے محبت اور تحقیق کے علاوہ بڑی محبت سے لکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے محبت، کمال وفاداری اور اطاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے بھی بے حد محبت کرتے تھے اور حضور کے خلافت پر فائز ہونے کے بعد اپنا جسمانی رشتہ اپنے نئے روحانی رشتہ کے ہمیشہ تابع رکھا۔ دینی معاملات کا تو خیر سوال ہی کیا تھا دنیاوی امور میں بھی یہی کوشش فرماتے تھے کہ حضور کی مرضی کے خلاف کوئی بات نہ ہو۔ حضور کی تکریم کے علاوہ کمال درجہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ پیش کرتے تھے۔ میں نے اس کی جھلکیاں بہت قریب سے گھریلو ماحول میں دیکھی ہیں۔ آپ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا رنگ بالکل ایسا ہی تھا جیسا کہ نبض دل کے تابع ہو۔ عمر بھر اس تعلق کو کمال وفاداری سے نبھایا اور اس کیفیت میں کبھی کوئی رخنہ پیدا نہ ہونے دیا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ میرے ایک بھائی پر حضور ناراض ہو گئے اور اس ناراضگی کا "الفضل" میں اعلان بھی فرمایا۔ ابا جان نے مشورہ کے لئے ہم سب کو اکٹھا کیا۔ بچوں کے علاوہ جو احباب اس وقت موجود تھے۔ ان میں ہمارے چچا جان (حضرت مرزا شریف احمد صاحب) اور غالباً مکرمی درد صاحب بھی شامل تھے۔ میں نے پہلی مرتبہ روتے ہوئے ابا جان کو اس مجلس میں دیکھا۔ بڑا کرب اور قلق تھا۔ اور فرماتے تھے کہ مجھے اپنی اولاد کی دنیوی حالت کی نہ خبر ہے نہ فکر اور شائد میری طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ مجھے کبھی یہ دلچسپی نہیں پیدا ہوئی کہ مظفر کی تنخواہ کیا ہے۔ لیکن باوجود اس تکلیف کے خود حضور کی خدمت میں کوئی درخواست پیش نہ کی اور شائد اسی جذبہ سے نہ کی کہ آپ کی طرف سے ایسی تحریر انتظامی اور جماعتی معاملات میں مداخلت تصور نہ ہو۔ البتہ میرے متعلقہ بھائی کو بار بار تاکیداً تلقین کرتے رہے کہ حضور سے معافی کی درخواست اور استدعا کرتے رہو اور اس معاملہ میں خود بھی دعا فرماتے رہے اور اپنے دوستوں اور بزرگوں کی خدمت میں بھی دعا کے لئے باقاعدہ لکھتے رہے۔

حضور کا سلوک بھی ابا جان سے بہت شفقت کا تھا اور ہمیشہ خاص خیال رکھتے تھے اور اہم معاملات میں مشورہ بھی لیتے تھے۔ ضروری تحریرات خصوصاً جو گورنمنٹ کو جانی ہوتی تھیں۔ ان کے مسودات ابا جان کو بھی دکھاتے تھے اور اس کے علاوہ اہم فیصلہ جات اور سکیم پر عمل درآمد کا کام اکثر ابا جان کے سپرد کرتے تھے اور اس بات پر مطمئن ہوتے تھے کہ یہ کام حسب منشاء اور خوش اسلوبی سے ہو جائیگا۔

حضرت اماں جان سے محبت اور ان کا احترام

حضرت اماں جان کا بھی ابا جان بہت احترام کرتے تھے اور ان کے وجود سے جو برکات وابستہ تھیں ان سے کماحقہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ قادیان میں آپ کا معمول تھا کہ شام کا کھانا قریباً روزانہ حضرت اماں جان کے ساتھ کھاتے تھے۔ کھانا معاً مغرب کی نماز کے بعد کھایا جاتا تھا اور نماز سے فارغ ہو کر سیدھے اماں جان کے گھر جاتے تھے اور شام کا کھانا وہیں کھاتے تھے۔ برادرم مرزا ناصر احمد صاحب کے علاوہ جو ہمیشہ اماں جان کے ساتھ ہی رہتے ہیں۔ میں بھی شامل ہو جایا کرتا تھا اور بعض دفعہ اور عزیز بھی۔ کبھی کبھی ماموں جان (حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب) بھی ہوتے تھے اور اس موقعہ پر ابا جان اور ماموں جان میں کسی نہ کسی دینی موضوع پر گفتگو شروع ہو جاتی۔ بعض مرتبہ حضرت اماں جان تنگ آکر فرماتی تھیں میاں اب بس کرو کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

ایسے مواقع پر بعض مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی مغرب کی نماز کے بعد راستہ میں گھر جاتے ہوئے ٹھہر جایا کرتے تھے۔ ایسے مواقع پر حضور بیٹھتے کم تھے بلکہ صحن یا کمرہ میں موسم کے مطابق جہاں کہیں کھانے کا انتظام ہو ٹہلتے رہتے تھے اور گفتگو فرماتے جاتے تھے۔

حضرت اماں جان کو بھی ابا جان سے بہت پیار تھا۔ میری نظروں کے سامنے اب بھی اماں جان ان سیڑھیوں کے اوپر جو ہمارے قادیان کے مکان کو حضرت صاحب اور حضرت اماں جان کے مکان سے ملاتی ہیں کھڑی دکھائی دیتی ہیں۔ ہاتھ میں پلیٹ ہوتی جس میں کوئی کھانے کی چیز جو انہوں نے پکائی ہوتی تھی پکڑی ہوتی تھی اور ابا جان کو آواز دے کر بلاتی تھیں کہ میاں تمہارے لئے لائی ہوں۔ لے لو۔ ایسے وقت میں کبھی صرف میاں کہہ کر پکارتی تھیں۔ کبھی "میاں بشیر" اور کبھی صرف "بشریٰ"۔ اسی محبت کے نام کی یاد میں ابا جان نے ربوہ کے مکان کا نام "البشریٰ" رکھا اور اسے گھر کے دونوں طرف نمایاں کر کے کندہ کروا دیا۔

اپنی آخری بیماری کے ایام میں ابا جان والدہ کو جاتے ہوئے کہہ گئے تھے کہ میری وفات کے بعد میری الماری میں ایک چھوٹا سا اٹیچی کیس ہے وہ مظفر کو کہنا خود کھولے۔ چنانچہ جب میں نے اسے کھولا تو اس میں بعض اور ذاتی کاغذات کے علاوہ کچھ حضرت مسیح موعود کے دستی لکھے ہوئے خطوط اور چند لفافوں میں کچھ روپے پڑے تھے اور ہر ایک کے ساتھ مختصر سا نوٹ تھا کہ یہ رقم حضرت اماں جان نے بطور عیدی کے ابا جان کو دی تھی۔ اور آپ نے تبرکاً اسے محفوظ رکھا ہوا تھا۔ عیدی کی بعض رقوم قادیان کی دی ہوئی تھیں اور ہندوستانی نوٹ میں تھیں۔ اس لئے ان کے لئے آپ نے اسٹیٹ بنک سے اجازت لے رکھی تھی اور وہ اجازت نامہ نوٹوں کے ساتھ غیر معمولی اہتمام کے ساتھ نتھی کر کے رکھا ہوا تھا۔

حضرت اماں جان کے ابا جان کے ساتھ اس

تعلق کا حضرت صاحب کو بھی احساس تھا۔ جب قادیان سے یہ خبریں آنی شروع ہوئیں کہ مقامی حکام کے ارادے اچھے نہیں اور وہ کسی نہ کسی بہانے اباجان کو قید کرنا چاہتے ہیں۔ تو حضرت صاحب نے اس وجہ سے اور پھر جماعتی کاموں کی خاطر اباجان کو حکم دیا کہ پاکستان چلے آئیں۔ اباجان بڑے مخدوش حالات میں قادیان سے روانہ ہو کر لاہور پہنچے۔ حضرت صاحب نے اباجان کے لاہور بخیریت پہنچنے پر سجدہ شکر کیا اور پھر ننگے پاؤں شوق سے اباجان کا ہاتھ پکڑ کر حضرت اماں جان کے پاس لے آئے اور فرمایا "لیں اماں جان آپ کا بیٹا آگیا ہے"۔

رفقاء مسیح موعود سے لگاؤ اور ان کا احترام

رفقاء حضرت مسیح موعود سے بھی اباجان کو بہت گہرا لگاؤ تھا اور ان کی بہت عزت اور احترام کرتے تھے۔ ان میں ہر طبقہ کے لوگ تھے اور ہر ایک کے ساتھ یکساں محبت اور مروت سے پیش آتے تھے اور ان کا بہت خیال رکھتے تھے اور بعض کو دعاؤں کے لئے باقاعدہ لکھتے رہتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ یہ پاکیزہ گروہ اب آہستہ آہستہ کم ہوتا جا رہا ہے اور اب تو خال خال رہ گئے ہیں۔ ان سے ملتے رہنا چاہئے اور ان کی برکات سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور نوجوانوں کو چاہئے کوشش کریں کہ وہ اپنے اندر انہیں کے خلوص، فدائیت اور تعلق باللہ کا رنگ پیدا کریں۔

احمدیت کے مستقبل کے متعلق مکمل یقین

ایک اور چیز جو اباجان میں نمایاں نظر آتی تھی وہ احمدیت کا مستقبل تھا۔ اکثر احادیث اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور الہامات کی روشنی میں اس کا گھر کی مجالس میں اور دوسرے دوستوں میں ذکر فرماتے تھے اور اس یقین سے بیان فرماتے تھے کہ احساس پیدا ہوتا تھا کہ گویا کسی واقع شدہ بات کا ذکر فرما رہے ہیں۔ جماعت میں بہت سے اندرونی اور بیرونی فتنے اٹھے لیکن جہاں آپ ان سے چوکس ضرور ہوتے وہاں ان کی مکمل ناکامی اور اس کے بالمقابل جماعت کی ترقی کے یقین سے پر ہوتے تھے۔ مجھے یاد ہے ایک مرتبہ ایسے ہی کسی موقع پر مکرمی درد مرحوم نے مجھ سے بات کی۔ فرمانے لگے کہ ان معاملات میں جماعت کے بعض چیدہ چیدہ لوگ بھی گھبرا اٹھتے ہیں۔ لیکن میاں صاحب کا یہ حال ہے کہ جیسے کوئی مضبوط چٹان کھڑی ہو اور اس پر پانی کی لہریں اٹھ کر پڑتی ہوں۔ لیکن وہ وہیں کی وہیں بغیر کسی تزلزل کے قائم و دائم کھڑی ہو۔ جیسا کہ آگے چل کر بتاؤں گا کہ آپ کی طبیعت میں شفقت بہت تھی۔ لیکن باوجود ایسی نرم اور شفیق طبیعت رکھنے کے جہاں دین کا معاملہ آ جائے وہاں دوستوں سے بھی سختی دکھانے میں اجتناب نہ کرتے۔ اپنے عمر بھر کے ایک دوست سے جن سے ہمیشہ بڑی شفقت سے پیش آتے ان سے ایک مرتبہ حضور کسی جماعتی معاملہ میں ناراض ہوئے۔ اس دوست نے اباجان کو ایک ذریعہ سے پیغام بھجوایا کہ میں ملنے آنا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا حضرت صاحب اس سے ناراض ہیں آپ کہہ دیں کہ پہلے حضرت صاحب سے معافی لے پھر ملوں گا یوں نہیں مل سکتا۔

بنی نوع انسان سے ہمدردی اور شفقت

اباجان کی زندگی کا ایک اور نمایاں پہلو بنی نوع انسان کی ہمدردی تھا۔ میں نے آپ جیسا شفیق انسان اور کوئی نہیں دیکھا۔ ہر آن اسی کوشش میں رہتے تھے کہ کسی نہ کسی رنگ میں لوگوں کے کام آسکیں۔ آپ کا دروازہ ہر ضرورتمند کے لئے کھلا رہتا تھا۔ لوگوں کی تکالیف اور ان کی پریشانیوں کے بیان کو بڑے تحمل سے سنتے تھے اور اپنی طاقت اور موقع کے مطابق امداد فرماتے تھے۔ کسی کو اس کے بچوں کی تعلیم کے لئے مشورہ دے رہے ہیں۔ کسی کو ملازمت کے لئے۔ کسی کو علاج معالجہ کے لئے۔ کسی کو مقدمات کی پریشانی کے بارے میں۔ کسی کو کاروبار اور تجارت میں۔ کسی کو رشتہ کے بارے میں۔ ہر ضرورتمند آپ کے پاس آتا تھا اور آپ بڑے اطمینان سے اس کی بات سنتے اور اس کی حتی المقدور امداد فرماتے تھے۔ غرباء کی طرف بالخصوص توجہ دیتے تھے اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ آپ ایسے مواقع کوشش سے ڈھونڈتے تھے کہ میں کسی طور سے لوگوں کے بوجھ ہلکے کر سکوں اور ان کی پریشانیوں میں ایک گھر کا فرد ہو کر شامل ہو سکوں۔ ہم بچوں کو ہمیشہ نصیحت فرماتے تھے کہ انسان کو نافع الناس وجود بننا چاہئے۔ ایسی زندگی جو صرف اپنی ذات کے لئے ہو وہ کوئی زندگی نہیں۔

اپنی اس خصوصیت سے اپنے اوپر ہر تکلیف بخوشی قبول فرماتے تھے۔ تعزیت کے لئے جو احباب تشریف لائے ان میں سرگودھا کے ایک غیر از جماعت دوست بھی تھے۔ وہ جس صاحب کے ساتھ آئے تھے انہوں نے بیان کیا کہ جب سے انہوں نے حضرت میاں صاحب کے وصال کی خبر سنی ہے انہیں اس کا شدید صدمہ ہے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہیں۔ یہ دوست کہنے لگے کہ میں ایک مقدمہ میں ماخوذ تھا اور بغیر کسی تعارف یا واقفیت کے ربوہ حضرت میاں صاحب کے مکان پر چلا آیا۔ اندر اطلاع بھجوائی کہ میں ملنا چاہتا ہوں۔ خادم جواب لایا کہ میاں صاحب فرماتے ہیں میری طبیعت اچھی نہیں۔ اگر پھر کسی وقت تشریف لائیں تو بہتر ہو گا۔ وہ کہنے لگے میں اپنی تکلیف میں تھا اس لئے اصرار کیا کہ میں نے ضرور ملنا ہے۔ اس کے تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا کہ میاں صاحب مکان سے باہر بڑی تکلیف اور مشکل سے دیوار کے ساتھ قریباً دونوں ہاتھوں سے سہارا لئے آہستہ آہستہ چلے آرہے ہیں۔ وہ دوست کہنے لگے میں بہت پشیمان ہوا کیونکہ مجھے اندازہ نہ تھا کہ آپ کو اس قدر تکلیف ہے۔ برآمدہ میں بیٹھ گئے اور میرے حالات بڑی توجہ سے سنے اور فرمایا میں آپ کے لئے ضرور دعا کروں گا۔ اپنی ایسی بیماری کی حالت میں ایک غیر معروف شخص کی خاطر اس طرح باہر چلے آنا آپ کی ہمدردی۔ بنی نوع انسان کی خدمت کی ایک مثال ہے۔ میں نے بیسیوں مرتبہ یہی کیفیت دیکھی ہے۔ اپنے آپ کو مشقت میں ڈالتے تھے تا لوگوں کو سکھ نصیب ہو اور ان کے ہر قسم کے معاملات میں گہری دلچسپی لے کر ان سے پوری ہمدردی فرماتے تھے۔ مشورہ بھی دیتے تھے اور جہاں ہو سکے امداد بھی فرماتے تھے۔ یہ سلسلہ صرف ملاقات تک محدود نہ تھا بلکہ اس سلسلہ میں بے شمار خطوط آتے تھے اور آپ ہر ایک کو بغیر توقف جواب دیتے تھے۔ چنانچہ اس آخری بیماری میں بھی یہ سلسلہ جاری رکھا۔ تعزیت کے خطوط میں ایک صاحب نے لکھا کہ میاں صاحب کا خط ان کی وفات کی خبر کے بعد انہیں ملا۔

دوستوں سے ہمدردی کرتے وقت بڑی شفقت اور نرمی سے اپنا ہاتھ دوسرے کے کندھے پر مخصوص انداز میں رکھتے اور دلاسا دیتے تھے اس کا اندازہ وہی کر سکتے ہیں جنہیں اس کا تجربہ ہوا ہو۔

آپ کی بے پایاں شفقت جہاں دوسروں کے لئے تھی وہاں اپنے دوستوں کے لئے اور بھی زیادہ ہوتی تھی اور اس نیک سلوک اور مروت کا سلسلہ اپنے دوستوں کی اولادوں تک کے لئے قائم رکھتے تھے۔ ایک دوست نے مجھ سے بیان کیا کہ اپنی والدہ محترمہ (اہلیہ حکیم قطب الدین صاحب) کا جنازہ ربوہ لے کر گئے۔ رات کے ساڑھے تین بجے کے قریب پہنچے۔ حضرت میاں صاحب کو اطلاع ملی۔ اسی وقت رات کو تشریف لے آئے اور تجہیز و تکفین تک شامل رہے اور ہر طرح ان کے غم میں شریک رہے اور ہمدردی فرماتے رہے۔ اسی طرح صوفی عبدالرحیم صاحب لدھیانوی نے بیان کیا کہ ان کی والدہ (میر عنایت علی شاہ صاحب کی اہلیہ) کا تابوت جب وہ تدفین کے لئے لائے تو اباجان نے کمال ہمدردی سے ان کے غم میں شرکت کی اور فرمانے لگے کہ میر صاحب کو تو ہم اپنے گھر کا فرد سمجھتے ہیں۔

اسی طرح اپنے بچوں کے دوستوں سے بھی بہت شفقت کا سلوک رکھتے تھے اور ان کا خاص خیال کرتے تھے۔ پچھلے ایام میں جب ہمارے دوست کرامت اللہ صاحب کراچی میں شدید بیمار ہوئے اور اپریشن کے لئے انگلستان گئے تو اباجان ان کے لئے بہت دعا کرتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی تاکید سے دعا کے لئے کہتے تھے۔ خود کرامت اللہ صاحب کو خط میں لکھا کہ "میں آج کل آپ کے لئے مجسم دعا بن گیا ہوں"۔ پھر دوبارہ جب کرامت صاحب علاج کی غرض سے انگلستان تشریف لے گئے تو چونکہ ان کی بیماری کا شدید احساس تھا اور جہاں خود بھی دعا کرتے تھے وہاں دوستوں کو بھی تحریک کرتے تھے اور بالکل ایسے رنگ میں اور اضطراب سے دعا کرتے تھے کہ جیسے کوئی اپنا بچہ بیمار ہو۔

بقیہ صفحہ 6

کل جائیداد مالیتی -/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بشیر A-18 ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور شہر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد صاحب نائب امیر ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 2 لیفٹیننٹ کرنل بشیر احمد خاوند موصیہ مسل نمبر 33262۔

☆☆☆☆

مسل نمبر **32264** میں شریفاں بیگم زوجہ لطیف احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 49/5 دارالفتوح ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2500 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/500 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی چار تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ 4۔ نقد رقم بینک میں -/200000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/223000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شریفاں بیگم 49/5 دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد لطیف احمد 49/5 دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد 53/1 بلاک ایس دارالفتوح ربوہ۔

☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33256 میں نصیر احمد بھٹی ولد احمد خان صاحب بھٹی قوم بھٹی پیشہ زراعت و کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ سوا ایکڑ نہری مالیتی 1,88,000/- روپے۔ 2۔ رہائشی احاطہ برقبہ ساڑھے چھ مرلہ واقع چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا مالیتی 60,000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 2,48000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت تجارت کھاد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 6000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد بھٹی چک نمبر 37۔ج ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد غلام حیدر صاحب مرحوم چک نمبر 37۔ج ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ہنجرا ولد جلال الدین مرحوم چک نمبر 37۔ج ضلع سرگودھا۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33257 میں مقصود احمد منصور ولد فیض احمد ظفر قوم گھمن پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد حال کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد منصور اسلام آباد حال کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبدالولی عرفان وصیت نمبر 29506 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت نمبر 28925۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33258 میں فہیم احمد لکھن ولد سعید احمد صاحب قوم لکھن جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دفتر دیوان مربیان ربوہ حال ناصر آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2800/- روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد لکھن مربی سلسلہ ناصر آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ سندھ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 اصغر علی بھٹی مربی سلسلہ مرڑ چک نمبر 45 ضلع شیخوپورہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33259 میں شگفتہ بانو زوجہ مکرم رفعت احمد صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 5000/- روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع محلہ دارالفتوح ربوہ مالیتی 250000/- روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی 106 گرام 830 ملی گرام مالیتی 47800/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 302800/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شگفتہ بانو ظفر کلاتھ ہاؤس شارع لیاقت کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خاں سریاب روڈ کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 26253۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33260 میں طاہر رحمٰن ولد نصیر احمد کریم قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر رحمٰن مکان نمبر 6-10/74-A-5 طوغی روڈ کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 25474 گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خاں سریاب روڈ کوئٹہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33261 میں محمودہ فرحت زوجہ منور احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 6-10-74/A-5 طوغی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-4-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 40000/- روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 113 گرام 400 ملی گرام مالیتی 55500/- روپے۔ 3۔ نقد رقم 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ فرحت مکان نمبر 6-10-74/A-5 طوغی روڈ کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام طوغی روڈ کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان

مسل نمبر 33262 میں لیفٹیننٹ کرنل بشیر احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18-A ناصر سٹریٹ عزیز بھٹی روڈ ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم سے شرعی حصہ تین ایکڑ تین کنال واقع چک نمبر 65/P ضلع رحیم یار خان مالیتی 675000/- روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم سے مکان واقع ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور شہر مالیتی 2500000/- روپے۔ جس کے وارث شرعی تین بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ 22000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیفٹیننٹ کرنل بشیر احمد 18-A ناصر سٹریٹ عزیز بھٹی روڈ ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور شہر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد صاحب نائب امیر ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد صاحب ولد چوہدری غلام احمد صاحب ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور شہر۔

مسل نمبر 33263 میں بشریٰ بشیر زوجہ لیفٹیننٹ کرنل بشیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18-A ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-200 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 12 تولہ مالیتی 72000/- روپے۔ 2۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم 36000/- روپے۔

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں نصرت افتخار بنت رانا افتخار احمد صاحب ماڈل کالونی کراچی کا نکاح مرزا طارق محمود ابن مرزا عبدالرشید صاحب بیگ کے ساتھ مورخہ 11 مئی 2001ء بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مظہر احمد مربی سلسلہ نے تیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اگلے روز بروز ہفتہ 12 مئی حنا میرج ہال کراچی میں امیر صاحب کراچی کی صدارت میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مرزا طارق محمود صاحب محترم عبدالرحیم صاحب بیگ مرحوم سابق نائب امیر کراچی کے بھتیجے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

تلاش گمشدہ

مکرم آصف خلیل ابن مکرم خلیل احمد صاحب ساکن 34/22 محلہ دارالرحمت شرقی الف مورخہ 16 مئی دوپہر بارہ بجے سے لاپتہ ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے بارے میں علم ہو تو دفتر صدر عمومی یا مذکورہ بالا پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مکرم عبدالقادر گورایہ صاحب آف احمد نگر لکھتے ہیں کہ ان کا بیٹا عزیزم عاصم شہزاد عمر 15 سال رنگ گورا قد پونے پانچ فٹ 17 اپریل سے گھر سے لاپتہ ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے والدین اور عزیز واقارب انتہائی پریشان ہیں خاص طور پر اس کے والدین کی حالت بہت خراب ہے اگر کسی صاحب کو اس کے بارے میں علم ہو یا عزیزم عاصم شہزاد خود یہ پڑھے تو فوراً گھر واپس آ جائے۔ نیز احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک عبدالقیوم صاحب بہاولپور شوگر بلڈ پریشر اور گردوں کی تکلیف کی وجہ سے شدید علیل ہیں درد اور کمزوری بہت ہے علاج کے باوجود افاقہ نہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

تحریک کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی، جانی، علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت، مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والد یا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا۔ ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرما کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامیٰ بالغ ہو چکے ہیں، تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامیٰ کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں۔

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت، صاحب توفیق، مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایرانی طیارہ تباہ 29 ہلاک

ایک نجی فضائی کمپنی کا طیارہ گرنے سے ایران کے وزیر ٹرانسپورٹ رحمن دادمان، ایک نائب وزیر اور چھ اراکین پارلیمنٹ سمیت 29 افراد جاں بحق ہو گئے۔ طیارہ تہران کے شمال میں 300 کلومیٹر دور ساری کے مقام کی طرف جا رہا تھا کہ اسے طوفان نے گھیر لیا۔

روس کی یورپ کو پیشکش

امریکہ کے خلاف ایک نیا محاذ کھل رہا ہے۔ روس نے یورپ کو پیشکش کی ہے کہ آئیں تعلقات بڑھائیں۔ روسی صدر ولادی میر پیوٹن نے کہا ہے کہ عالمی خطرات اور چیلنجوں کا جواب دینے کے لئے یورپی یونین کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہیں۔ صدر نے کہا کہ یورپی ممالک روس کو با اعتماد پارٹنر سمجھیں۔ علاقائی تنازعات حل کرنے کے لئے بھی مشترکہ طور پر کام کرنے پر رضامند ہیں۔ عالمی ذرائع ابلاغ نے روسی صدر کے اس اقدام کو امریکہ کے خلاف یورپی کارڈ کے استعمال سے تعبیر کیا ہے پیوٹن کے خیالات سے لگتا ہے کہ روس یورپ کو اپنے ساتھ ملا کر واشنگٹن کے خلاف محاذ کھولنا چاہتا ہے۔

عراق کے خلاف پابندیاں اٹھانے کی تجویز

امریکہ اور برطانیہ نے عراق کے خلاف پابندیاں اٹھانے کی تجویز پیش کر دی ہے تاہم فوجی پابندیاں برقرار رکھی جائیں گی۔ دونوں اتحادی ممالک سویلین ٹریڈ پر عائد پابندیاں اٹھانے کے لئے اگلے ہفتے سلامتی کونسل میں قرارداد پیش کریں گے۔ روس اور چین کی طرف سے اس تجویز کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ قرارداد کی منظوری کے بعد عراق سویلین پروازیں بھی شروع کر سکے گا۔ اور آزادانہ تجارت کر سکے گا۔

اسرائیلی حملے جاری۔ 18 فلسطینی زخمی

فلسطینیوں کے کیمپوں اور دیگر علاقوں پر اسرائیلی حملے جاری ہیں۔ 18 فلسطینی زخمی ہو گئے۔ متعدد گھر تباہ ہو گئے۔ غزہ پٹی کے جنوبی علاقے خان یونس کے پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی فوجیوں نے اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ نابلوس کے قریب سڑک پر ایک اسرائیلی فوجی گاڑی کو ریموٹ بم سے اڑا دیا گیا۔

جاپان میں ایٹمی بجلی گھر کی منظوری

جاپان میں ایٹمی بجلی گھر تعمیر کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ 1999ء میں جاپان میں ایٹمی بجلی گھر کے حادثے کے بعد یہ پہلا منصوبہ ہے۔ حادثے میں بجلی گھر تباہ ہو گیا تھا۔

14 لاکھ پرندے تلف کرنے کا حکم

ہانگ کانگ میں ایک بار پھر برڈ فلو پھیل گیا ہے۔ مقامی مارکیٹ میں تین مرغیوں میں یہ وائرس پایا گیا ہے۔ جس سے انفلوئنزا پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ مارکیٹ کو بند کر دیا گیا ہے۔ اور مرغیوں اور کوئل سمیت 4 ہزار 7 سو پرندوں کو فوری طور پر تلف کر دیا گیا ہے۔ ماضی میں یہ وائرس صرف پرندوں میں ہوتا تھا لیکن 1997ء میں یہ وائرس انسانوں تک پھیل گیا تھا۔ اس خوفناک پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے علاقے کی 14 لاکھ مرغیوں کو تلف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کولمبیا میں 190 دیہاتی اغوا

کولمبیا میں دائیں بازو کے باغیوں نے 190 دیہاتی اغوا کر لئے۔ اغوا ہونے والوں میں 53 بچے اور ایک خاتون بھی شامل ہے۔ وقوعہ کے وقت یہ افراد شجر کاری کر رہے تھے۔ فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ 21 دیہاتیوں کو رہا کرا لیا گیا ہے۔

چین میزائل ہٹا دے

تائیوان نے کہا ہے کہ چین قریبی اقتصادی تعلقات کے لئے میزائل ہٹا دے۔ مشرقی سرحدوں پر میزائلوں کی تنصیب نے خطے کو صدی کا سب سے بڑا فلیش پوائنٹ بنا دیا ہے۔

امریکی عدالت میں اسامہ کے خلاف سماعت

ایک امریکی عدالت نے امریکی سفارت خانوں اور خلیج میں امریکی تنصیبات پر حملے میں ملوث اسامہ بن لادن کے مبینہ چار ساتھیوں کے خلاف مسلسل چوتھے روز مقدمے کی سماعت جاری رکھی۔ سماعت کے دوران جیوری نے امریکی سفارت خانوں اور تنصیبات پر حملوں کے لئے اسامہ کے احکامات کے شواہد کا جائزہ لیا۔ جن میں سی این این ٹیلی ویژن کے لئے اسامہ کا انٹرویو بھی شامل ہے۔ ملزمان کو موت یا عمر قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

بنگلہ دیش کی پارٹی کی امریکہ پر تنقید

بنگلہ دیش کیمونسٹ پارٹی نے ملک میں متعین امریکی سفیر این پیٹر کے اس بیان پر کہ بنگلہ دیش میں انتخابات سے زیادہ ضروری دوسرے مسائل کے حل کو اولیت دینے، پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور اسے بنگلہ دیش کے اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ امریکی سفیر کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر ملک سے باہر نکال دیا جائے۔

جرمنی میں پائلٹوں کی ہڑتال

جرمنی کی فضائی سروس لفتھانزا ائر لائن کے پائلٹوں کی چوبیس گھنٹے کی ہڑتال کے باعث جمعرات کی صبح 300 سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ پائلٹوں کی اس ملک گیر ہڑتال نے تمام ہوائی اڈے متاثر ہوئے ہیں۔ ہزاروں مسافروں کو شدید پریشانی میں سفر کے دیگر ذرائع استعمال کرنے پڑے۔

مزید بھارتی فوجی دفاعی گھپلوں میں ملوث

بھارت کے مزید حاضر سروس فوجی افسر دفاعی گھپلوں میں ملوث پائے گئے۔ میجر جنرل ایس پی چوہدری، سنجیات سنگھ، رستم سنگھ، بریگیڈیئر اقبال سنگھ اور کرنل انیل پر تہلکہ سکینڈل میں رشوت لینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ رپورٹ آرمی کمانڈر کو بھجوا دی گئی ہے۔ شہادتوں پر غور کے بعد کورٹ مارشل کا فیصلہ کیا جائے گا۔

امریکہ پاکستان کو تنہا کر رہا ہے

امریکی تھنک ٹینک اینڈ کارپوریشن نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ امریکہ بھارت کے ساتھ تعلقات بڑھا کر پاکستان کو تنہا کر رہا ہے۔ بش انتظامیہ پاکستان کو انتہا پسندی کی طرف بڑھنے سے روکے۔ پاکستان جہادی تنظیموں کی حمایت ختم کرے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 18 مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 26 زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 19- مئی غروب آفتاب: 7-03

☆ اتوار 20- مئی طلوع فجر: 3-31

☆ اتوار 20- مئی طلوع آفتاب: 5.08

کرپٹ ملازمین سے سودے بازی کا آرڈی ننس

حکومت پنجاب نے سرکاری ملازمین کی برطرفی کا ترمیمی آرڈی ننس جاری کر دیا ہے- اس میں کرپٹ ملازمین سے سودا بازی کی جاسکے گی- کرپشن سے بنائی گئی جائیداد اور اثاثے حکومت کی تحویل میں دے کر ایسا سرکاری ملازم اپنی جان چھڑا سکے گا- اس آرڈی ننس کے تحت کسی اخلاقی جرم یا مالی بدعنوانی میں سزا یافتہ ملازم کو بغیر انکوائری کے فارغ کیا جاسکے گا- غیر حاضر ملازمین بھی گھروں کو بھیج دیئے جائیں گے-

ناجائز اسلحہ رکھنے پر عمر قید سیکرٹری داخلہ نے کہا ہے کہ ناجائز اسلحہ رکھنے والے کو عمر قید کی سزا کے قانون پر اب عمل درآمد شروع کیا جائے گا- یہ قانون 1991ء میں بنایا گیا تھا- انہوں نے کہا کہ ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کو دی گئی مہلت کے خاتمہ کے بعد کریک ڈاؤن شروع کر دیا جائے گا-

سمگلروں اور رینجرز میں خونریز تصادم سندھ بلوچستان سرحد میں منشیات کے سمگلروں اور رینجرز میں خونریز تصادم میں دو کمانڈوز سمیت 5- افراد ہلاک ہو گئے- کوئٹہ پولیس کے کمانڈوز اور رینجرز نے بہاری محلہ میں منشیات کے سمگلر سہیل سولجر کے اڈے کا گھیراؤ کیا تو سمگلروں نے تین اطراف سے فائرنگ کر دی- جوابی فائرنگ سے دو سمگلر اور ایک راہگیر ہلاک ہو گئے-

لیفٹیننٹ جنرل عثمانی نے چارج سنبھال لیا

لیفٹیننٹ جنرل عثمانی نے ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف کے نئے اور اہم عہدے پر اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں- بارلیش جنرل نے گزشتہ روز چیف ایگزیکٹو اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کی اور اپنی نئی ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی حاصل کی- فوج کے بیشتر امور اب انہی کے سپرد ہوں گے-

بے نظیر سمیت 44 ملزمان انتہائی مطلوب

نیب نے بے نظیر بھٹو سمیت 44 ملزمان کو انتہائی مطلوب قرار دے دیا ہے دیگر ملزمان میں عبداللہ شاہ' آفتاب شیرپاؤ' مقبول شیخ' ایڈمرل منصور اور جنرل بخاری وغیرہ شامل ہیں-

پانی کی تقسیم کا تنازعہ ختم صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کا تنازعہ ختم ہو گیا ہے- چاروں صوبوں کو ان کے حصے کا پورا پانی ملنا شروع ہو گیا ہے- منگلا ڈیم میں پنجاب کو اپنے حصے کا پانی سٹور کرنے کی اجازت مل گئی-

اعظم کی طارق کی نظر بندی میں غیر معینہ توسیع

سپاہ صحابہ کے رہنما اعظم طارق کی نظر بندی میں غیر معینہ مدت تک توسیع کر دی گئی ہے- اعظم طارق کو جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے کی سربراہی میں تشکیل دیئے گئے ریویو بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے گا- لاہور ہائی کورٹ میں سخت حفاظتی انتظامات کی ہدایت کر دی گئی ہے-

بھارتی بالادستی قبول نہیں پاکستان نے واضح کیا ہے کہ جنوبی ایشیا میں بھارت کی بالادستی قبول نہیں کی جائے گی- پاکستان کا علاقائی بالادستی حاصل کرنے یا بڑی طاقت بننے کا کوئی ارادہ نہیں- امریکہ میں پاکستانی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے کہا کہ پاک امریکہ تعلقات پابندیوں سے آزاد ہونے چاہئیں-

نواز لیگ الگ نہ ہوگی نواز لیگ کے ظفر جھگڑا نے کہا ہے کہ مسلم (ن) اے آرڈی سے الگ نہ ہوگی بلکہ بحالی جمہوریت کے بعد بھی اس کو اے ایس ڈی میں تبدیل کر دیا جائے گا جس کا مطلب ہے الائنس فار اسٹیبلیٹی آف ڈیموکریسی یعنی جمہوریت کو مضبوط بنانے کا اتحاد-

سب سے بڑے فاشسٹ سابق وزیراعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کی سربراہ بے نظیر بھٹو نے جنرل مشرف پر سخت تنقید کی ہے- انہوں نے کہا کہ حقیقی جمہوریت کے علمبردار جرنیل سب سے بڑے فاشسٹ ہیں- جنرل مشرف سمیت سول ڈیوٹیوں پر مامور تمام فوجی حکام دوہری تنخواہیں لے رہے ہیں- بیوروکریسی زیر عتاب ہے- جرنیل مزید وقت لینے کے لئے قومی سلامتی سے کھیلنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں- انتہا پسندی کو فروغ دیا جا رہا ہے- کئی وزراء کے خلاف ثبوتوں کے باوجود کارروائی نہیں کی گئی- کرپٹ جرنیل اسد درانی کو سفیر بنا دیا گیا- جنرل امجد نے فوج میں اپنے مخالفین کے خلاف کارروائی کا حکم دے کر خانہ جنگی کا خطرہ پیدا کر دیا ہے- انہوں نے کہا کہ عالمی برادری ایسے الیکشن پر زور دے جس میں سیاست کے تمام کھلاڑی حصہ لے سکیں انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے ملک کو گیریژن سٹیٹ بنا دیا ہے- مذہبی انتہا پسندوں کو افغانستان کے راستے یورپ کے ساحلوں تک پہنچایا جا رہا ہے- بے نظیر بھٹو نے ان خیالات کا اظہار میڈیا کو لکھے گئے ایک خط میں کیا ہے-

ٹینکوں پر نائٹ ویژن کی تنصیب پاکستان نے اپنے بڑے جنگی ٹینکوں 85- ٹو اے پی میں نائٹ ویژن کی تنصیب شروع کر دی ہے- ان پر رات کو دیکھنے والا کیمرہ نصب کیا جا رہا ہے-

حزب المجاہدین کا حملہ 40 بھارتی ہلاک

حزب المجاہدین نے اکھنور اور دیگر علاقوں میں زبردست حملے کر کے 40 بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا- راکٹوں کے حملے میں بیلہ جمنا کیمپ کی عمارت زمین بوس ہو گئی- بانہال میں بھارتی چوکی تباہ کر دی گئی- باندی پورہ' بڈگام میں حملے کئے گئے- بانہال میں بھارتی مظالم کے خلاف ہڑتال ہوئی اور مظاہرے کئے گئے-

لوکل کال کا دائرہ بڑھا دیا گیا سائنس اور ٹیکنالوجی کے وفاقی وزیر پروفیسر عطاء الرحمٰن نے بتایا ہے کہ لوکل کال کا دائرہ 25 کلومیٹر سے بڑھا کر 35 کلومیٹر کر دیا گیا ہے

بھارت باڑ لگانے میں پھر ناکام بجوات سیکٹر میں چناب رینجرز اور بھارتی سیکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپیں ہوئی- بھارت سرحد پر باڑ لگانے میں ایک بار پھر ناکام ہو گیا- بھارتی فائرنگ سے کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں

مرکز پر پیچھے ہٹ جانے کا الزام پنجاب کے سابق گورنر ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ چاروں صوبے تین بار کالاباغ ڈیم بنانے پر متفق ہوئے مگر مرکز پیچھے ہٹ گیا- بھٹو' ضیاء الحق اور نواز شریف کے ادوار میں چھوٹے صوبوں کے لیڈروں کے ساتھ کالاباغ ڈیم سمیت مختلف ایشوز پر دھوکہ کیا گیا-

ورلڈ بنک سے سیاستدانوں کا مطالبہ پاکستان کے سیاستدانوں نے ورلڈ بینک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بحالی جمہوریت کے لئے پاکستان کی حکومت پر دباؤ ڈالیں- ملک کا معاشی مستقبل سیاسی مستقبل سے الگ نہیں- ورلڈ بینک نے ماضی میں فوجی حکومتوں پر وسائل کی بارش کی جبکہ جمہوری حکومتوں کو سخت شرائط کا پابند بنا دیا- عالمی بنک کے ڈائریکٹر سے احسن اقبال' مشاہد حسین' اعجاز الحق' بی اے ملک اور ہمایوں گوہر نے ملاقاتیں کیں-

ایٹمی تصادم کا خطرہ ہے ایک برطانوی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کی بڑھتی ہوئی کشیدگی سے ایٹمی تصادم کا خطرہ ہے- بھارت کے پاس 65 جبکہ پاکستان کے پاس 39 ایٹمی ہتھیار ہیں- پاکستانی ٹیکنالوجی بھارت سے بہتر ہے-

شادابی

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

☎ 04524-212434 Fax:213966

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل

بلال انٹر پرائزز

سبزی منڈی- اسلام آباد

آفس ☎051-440892-441767

رہائش ☎051-410090

ربوہ فون ڈائریکٹری کا ایڈیشن

عمدہ کاغذ کے ساتھ نہایت مناسب قیمت پر تمام بکڈپوز پر دستیاب ہے-

ناشر: تنویر احمد علوی

1/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ

دانتوں کے ماہر معالج

شریف ڈینٹل کلینک

اقصیٰ روڈ ربوہ-

فون نمبر 213218

معلوماتی لٹریچر مفت

290 پرانی ضدی امراض' 45 زنانہ ادویات 22 مردانہ ادویات' 57 روزمرہ گھریلو ادویات 68 پرانی امراض کے لئے کورسز' 7 فسٹ ایڈ سیملز 50 ادویات حیوانات اور 12 پولٹری ادویات پر مشتمل مفید معلوماتی لٹریچر ہیڈ آفس یا اپنے شہر کے سٹاکسٹ سے مفت حاصل کریں- بذریعہ ڈاک منگوانے کے لئے خط تحریر فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

کمپیوٹر کورس کے ساتھ انگلش اسپیکنگ کورس بالکل فری

☆ امتحانات سے فارغ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ کلاسز ☆ اجراء یکم جون 2001ء

☆ دورانیہ تین گھنٹے روزانہ ☆ انگلش گرائمر Back to the Basics روزانہ ☆ انگلش بولنا English Conversation روزانہ ☆ کمپیوٹر کلاس لیکچر روزانہ ☆ کمپیوٹر پریکٹیکل روزانہ

☆ ایم اے انگلش کی کلاسز کا اجراء انشاء اللہ یکم جون سے ہو رہا ہے

23-Shakoor Park ✆:212034

نیشنل کالج ربوہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61